احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

روزنامہ
CPL 61
الفضل ربوہ
PH: 0092 4524 213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
بدھ 19- جنوری 2000ء - 11 شوال 1420 ہجری- 19- صلح 1379 ہش جلد 50-85 نمبر15

حسن ظن عبادت ہے

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

حسن الظن من حسن العبادة

حسن ظن ایک حسین عبادت ہے

(سنن ابی داؤد کتاب الادب باب حسن الظن)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

دوسرے کے باطن میں ہم تصرف نہیں کر سکتے اور اس طرح کا تصرف کرنا گناہ ہے۔ انسان ایک آدمی کو بدخیال کرتا ہے اور پھر آپ اس سے بدتر ہو جاتا ہے۔ کتابوں میں میں نے ایک قصہ پڑھا ہے کہ ایک بزرگ اہل اللہ تھے انہوں نے ایک دفعہ عہد کیا کہ میں اپنے آپ کو کسی سے اچھا نہ سمجھوں گا ایک دفعہ ایک دریا کے کنارے پہنچے (دیکھا) کہ ایک شخص ایک جوان عورت کے ساتھ کنارے پر بیٹھا روٹیاں کھا رہا ہے اور ایک بوتل پاس ہے اس میں سے گلاس بھر بھر کر پی رہا ہے ان کو دور سے دیکھ کر اس نے کہا کہ میں نے عہد تو کیا ہے کہ اپنے کو کسی سے اچھا نہ خیال کروں۔ مگر ان دونوں سے تو میں اچھا ہی ہوں۔ اتنے میں زور سے ہوا چلی اور دریا میں طوفان آیا۔ ایک کشتی آ رہی تھی وہ غرق ہو گئی وہ مرد جو کہ عورت کے ساتھ روٹی کھا رہا تھا اٹھا اور غوطہ لگا کر چھ آدمیوں کو نکال لایا اور ان کی جان بچ گئی پھر اس نے اس بزرگ کو مخاطب کر کے کہا کہ تم اپنے آپ کو مجھ سے اچھا خیال کرتے ہو۔ میں نے تو چھ کی جان بچائی ہے اب ایک باقی ہے اسے تم نکالو۔ یہ سن کر وہ بہت حیران ہوا اور اس سے پوچھا کہ تم نے یہ میرا ضمیر کیسے پڑھ لیا اور یہ معاملہ کیا ہے؟ تب اس جوان نے بتلایا کہ اس بوتل میں اسی دریا کا پانی ہے شراب نہیں ہے اور یہ عورت میری ماں ہے اور میں ایک ہی اس کی اولاد ہوں۔ قویٰ اس کے بڑے مضبوط ہیں اس لئے جوان نظر آتی ہے۔ خدا نے مجھے مامور کیا تھا کہ میں اسی طرح کروں تا کہ تجھے سبق حاصل ہو۔

پھر فرمایا کہ:-

خضر کا قصہ بھی اسی بناء پر معلوم ہوتا ہے سوء ظن جلدی سے کرنا اچھا نہیں ہوتا۔ تصرف فی العباد ایک نازک امر ہے اس نے بہت سی قوموں کو تباہ کر دیا کہ انہوں نے انبیاء اور ان کے اہل بیت پر بد ظنیاں کیں۔

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 568-569)

غرض حسن ظن بڑی عمدہ چیز ہے اس کو ہاتھ سے نہیں دینا چاہئے اور خدا تعالیٰ کے فضل اور انعام پر اس کا شکر کرنا کبھی ناجائز نہیں ہو سکتا جب تک محض اس کی رضا ہی مطلوب ہو اور دنیا کی شیخی اور نمود غرض نہ ہو۔

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 394)

خاندان حضرت مسیح موعود میں شادی کی مبارک تقریب

○ عزیزہ مکرمہ صاحبزادی امتہ الاعلیٰ مبارکہ صاحبہ بنت محترم صاحبزادہ مرزا عمر احمد صاحب کی تقریب رخصتانہ ہمراہ عزیز مکرم محی الدین جواد احمد صاحب ابن کرنل ڈاکٹر محمد منیر احمد صاحب ملتان سے مورخہ 12- جنوری 2000ء کو ایوان محمود ربوہ میں انجام پائی۔ تقریب رخصتانہ میں تلاوت قرآن کریم مکرم حافظ مظہر احمد صاحب ابن مکرم حافظ مظفر احمد صاحب اور حضرت مسیح موعود کا دعائیہ کلام عزیز مباح الظفر ابن مکرم ملک منصور احمد عمر صاحب نے خوبصورت ترنم سے پڑھا۔ بعد ازاں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کی تعمیل میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے دعا کرائی۔ اس جوڑے کا نکاح سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے 8- مئی 1999ء کو لندن میں پڑھا تھا۔

دلہن صاحبزادی امتہ الاعلیٰ صاحبہ حضرت صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ابن حضرت مصلح موعود اور محترمہ محمودہ بیگم صاحبہ بنت حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کی پوتی ہے۔ نیز محترمہ سیدہ بشریٰ بیگم صاحبہ مرحومہ سابق صدر لجنہ اماء اللہ ضلع لاہور بنت حضرت میر محمد اسحاق

باقی صفحہ 8 پر

ڈاکٹر مرزا لئیق احمد صاحب روبصحت ہیں

○ محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب اطلاع دیتے ہیں۔

مکرم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا لئیق احمد صاحب صحت یاب ہونے کے بعد بفضل خدا ربوہ تشریف لے آئے ہیں۔ محترم ڈاکٹر صاحب کی اوپن ہارٹ سرجری ہوئی تھی جس کے بعد اب خدا کے فضل و کرم سے آپ کو صحت حاصل ہو گئی ہے۔ ڈاکٹر صاحب موصوف تمام احباب کا شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے ان کے لئے دعائیں کی۔ اب ڈاکٹر صاحب ہفتہ کے روز سے کلینک شروع کر رہے ہیں۔ احباب کی خدمت میں مزید دعاؤں کی درخواست ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فرخ سلطانی

دلبر مرا یہی ہے

نمبر 42

سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دلکش پہلو

جانوں سے بڑھ کر پیار کرنے والا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب ایسے شخص کا جنازہ لایا جاتا جس پر قرض ہوتا تو آپؐ پوچھتے کہ اس نے قرض ادا کرنے کے مطابق جائیداد چھوڑی ہے یا نہیں۔ اگر لوگ کہتے چھوڑی ہے تو آپ اس پر نماز جنازہ پڑھا دیتے ورنہ صحابہ سے فرما دیتے تم اپنے ساتھی پر جنازہ پڑھ لو۔

لیکن جب فتوحات سے مال غنیمت آنے لگے تو آپؐ نے فرمایا مجھے مومنوں کا خیال ان کی ذات سے زیادہ ہے اب اگر کوئی مومن فوت ہو جائے اور قرضہ چھوڑ جائے تو اس کا قرضہ میرے ذمے اور جو مومن جائداد چھوڑے وہ اس کے وارثوں کی ہے۔

بخاری کتاب النفقات۔ باب قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم من ترک کلا اوضیاعاً فالی)

متواضع وجود

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بے پناہ معروفیات کے باوجود گھر میں جو کام کرتے تھے۔ ان کا نقشہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس طرح کھینچا ہے کہ حضور اپنی جوتی خود مرمت کر لیتے تھے اور اپنا کپڑا سی لیا کرتے تھے۔

(مسند احمد جلد 6 ص 121، 167)

دوسری روایات میں ہے کہ آپ اپنے کپڑے صاف کر لیتے' ان کو پیوند لگاتے بکری کا دودھ دوہتے' اونٹ باندھتے' ان کے آگے چارہ ڈالتے آٹا گوندھتے اور بازار سے سودا سلف لے آتے۔

(شفا عیاض باب تواضعہ)

مزید بیان کیا گیا ہے کہ ڈول مرمت کر لیتے خادم اگر آٹا پیستے ہوئے تھک جاتا تو اس کی مدد کرتے اور بازار سے گھر کا سامان اٹھا کر لانے میں شرم محسوس نہ کرتے تھے۔

(شرح الزرقانی علی المواہب اللدنیہ جلد 4 ص 264۔ اسد الغابہ)

پُرخلوص دعوت الی اللہ

حضرت حسن بن ابو الحسن کہتے ہیں کہ جب یہ آیت کہ وانذر عشیرتک الاقربین حضورؐ پر نازل ہوئی تو حضور نے بطحا کے میدان میں قیام فرمایا اور قبائل سے مخاطب ہو کر فرمایا کہ اے عبد المطلب کے بیٹو' اے عبد مناف کے بیٹو' اے قصی کے بیٹو۔ راوی کہتے ہیں کہ پھر اس طرح حضورؐ نے قریش کے ہر قبیلہ کو فرداً فرداً بلایا اور جب ان قبائل میں سے آخری قبیلہ کو نام لے کر مخاطب ہو چکے تو فرمایا میں تمہیں اللہ کی طرف بلاتا ہوں اور میں تمہیں اس کے عذاب سے ڈراتا ہوں۔

اور ایک دوسری روایت میں ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ (سنو) مجھے (میرے) اللہ نے حکم دیا ہے کہ میں سب سے پہلے اپنے قرابت داروں کو ڈراؤں۔ پس میں تمہیں انذار کرتا ہوں اور تم سے کہتا ہوں کہ میں تمہیں نہ دنیا میں کوئی نفع پہنچانے کی طاقت رکھتا ہوں اور نہ ہی میں آخرت میں تمہیں خدا سے کوئی حصہ دلا سکتا ہوں میں تو تمہیں صرف یہ کہتا ہوں کہ تم دل و جان سے یہ کہو کہ لا الہ الا اللہ کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

لیکن حضورؐ کی اس دعوت کا ان پر کوئی اثر نہ ہوا۔ تب حضورؐ نے ایک اور موقع تبلیغ کا پیدا کیا وہ اس طرح کہ آپؐ نے ایک دعوت کا اہتمام کیا جس میں بنو ہاشم کو مدعو کیا اور ان کے ساتھ بنی مطلب بن عبد مناف کے کچھ لوگ بھی شامل ہوئے لیکن جب یہ لوگ کھانے سے فارغ ہوئے اور حضورؐ نے ان سے گفتگو کرنا چاہی تو ابولہب نے حضورؐ کو بولنے کا موقع نہ دیا اور بات لپک لی اور بولا دیکھو یہ تمہارے چچا اور چچیرے بھائی ہیں بات کرو۔ لیکن نادانی چھوڑ دو۔ ہم جانتے ہیں کہ تم نے ہمیں کیوں بلایا ہے لیکن سمجھ لو کہ تمہارا خاندان سارے عرب سے مقابلے کی تاب نہیں رکھتا اور میں سب سے زیادہ حقدار ہوں کہ تمہیں پکڑ لوں۔ اگر تم اپنی بات پر قائم رہے تو قریش کے سارے قبائل تم پر ٹوٹ پڑیں گے اور باقی عرب بھی ان کی مدد کرے گا اور تم اپنے اجداد کے خاندان کے لئے تباہی کا باعث بنو گے۔ یہ کہہ کر ابولہب مجلس سے اٹھ گیا اور باقی لوگ بھی اس کے ساتھ اٹھ گئے اور حضورؐ کو تبلیغ کا موقع نہ مل سکا لیکن اگلے دن پھر آپ نے دعوت کا اہتمام کیا۔ پہلے کی طرح پھر وہی عزیز رشتہ دار جمع ہوئے لیکن اس موقع پر آپؐ نے ابولہب کو بولنے کا موقع نہ دیا اور آپؐ نے مدعوین کو مخاطب ہو کر فرمایا۔

اے بنی عبد المطلب اللہ کی قسم میں نہیں جانتا کہ عرب میں کوئی جوانمرد ایسا ہو جو اپنی قوم کے لئے اس سے بہتر چیز لایا ہو جو میں تمہارے لئے لایا ہوں۔ میں تمہارے لئے دنیا اور آخرت کی بھلائی لے کر آیا ہوں (اور وہ یہ ہے کہ) مجھے اللہ نے حکم دیا ہے کہ میں تمہیں اللہ کی طرف دعوت دوں۔ پس بتاؤ کہ تم میں سے کون میرا بھائی بن کر اس کام میں میری مدد کرے گا۔ نیز آپؐ نے فرمایا ساری حمد اللہ کے لئے ہے۔ میں اس کی حمد کرتا ہوں اور اس سے مدد چاہتا ہوں۔ اس پر ایمان رکھتا ہوں۔ اس پر بھروسہ کرتا ہوں اور یہ گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں۔ وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ (دیکھو) راہنما اپنے گھر کے لوگوں سے جھوٹ نہیں بول سکتا۔ اس خدا کی قسم جس کے سوا کوئی معبود نہیں میں تمہاری طرف خصوصاً اور لوگوں کی طرف عموماً اللہ کا رسول ہو کر آیا۔ بخدا تم لوگ اسی طرح موت سے دوچار ہو گے جیسے سو جاتے ہو اور اسی طرح اٹھائے جاؤ گے جیسے سو کر جاگتے ہو۔ پھر جو کچھ تم کرتے ہو اس کا تم سے حساب لیا جائے گا۔ اس کے بعد یا تو ہمیشہ کے لئے جنت ہے یا ہمیشہ کے لئے جہنم۔

یہی وہ موقع تھا جب ابو طالب نے کہا کہ محمد تمہیں جس بات کا حکم ہے اس کو انجام دو بخدا میں تمہاری مسلسل حفاظت و اعانت کرتا رہوں گا ہاں میں عبد المطلب کے دین کو نہیں چھوڑ سکتا۔ یہی وہ موقع تھا جب حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے کہا انا یا نبی اللہ اکون وزیرک میں اے خدا کے نبی آپ کا مددگار بنوں گا۔ لیکن بدقسمت ابولہب بولا خدا کی قسم جو محمد کہتا ہے برائی ہے۔ قبل اس کے کہ لوگ اس کے ہاتھ پکڑیں تم خود اس کے ہاتھ روک لو۔ لیکن ابو طالب نے کہا خدا کی قسم جب تک جان میں جان ہے ہم تیری حفاظت کرتے رہیں گے۔

(دلائل النبوۃ بیہقی)

غزل

سوچتا ہوں کہ تجھے یاد کروں یا نہ کروں
دل ترے پیار سے آباد کروں یا نہ کروں

تو مری جان بھی ہے دشمنِ ایمان بھی ہے
جان و ایمان کو برباد کروں یا نہ کروں

عشق کے دام میں آزار بھی آرام بھی ہے
دل کو اس دام سے آزاد کروں یا نہ کروں

تجھ کو تیری ہی قسم جانِ جہاں تو ہی بتا
تیری مہجوری میں فریاد کروں یا نہ کروں

تو ملے یا نہ ملے یہ تو ہے تقدیر کی بات
تیری تصویر سے دل شاد کروں یا نہ کروں

چشمِ اغیار سے چھپ چھپ کے کہیں' رو رو کر
دلِ افسردہ کی امداد کروں یا نہ کروں

میں تو ہر لمحہ تجھے یاد کئے جاتا ہوں
یونہی کہتا ہوں تجھے یاد کروں یا نہ کروں

یاد میں اس کی جو شیریں سے بھی شیریں ہے ظفر
زندہ پھر قصۂ فرہاد کروں یا نہ کروں

مولانا ظفر محمد ظفر

مولانا کی یہ واحد غزل ہے اور غیر مطبوعہ ہے

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کا عالمی درس نمبر 17 29 دسمبر 1999ء

سب سے زیادہ بدبخت وہ ہیں جو دنیا میں منہمک ہو جاتے ہیں اور بھول جاتے ہیں کہ خدا ان کو پوچھے گا

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا جہان ساری دنیا کے لئے اور ہمیشہ کے لئے ہے

تمام انبیاء کی شانیں آنحضرت ﷺ کی ذات میں شامل تھیں۔ محمد کے یہی معنے ہیں بہت تعریف کیا گیا۔

(درس کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

لندن 29۔ دسمبر 1999ء۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج یہاں بیت الفضل میں رمضان المبارک کے عالمی درس قرآن میں سورہ الانعام کی آیات 72 تا 95 کا درس دیا۔ حضور کا یہ درس ایم ٹی اے کے مواصلاتی رابطے سے دنیا بھر میں لائیو ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔ اس کے ساتھ دیگر کئی زبانوں میں اس کا رواں ترجمہ بھی نشر کیا گیا۔

آیت نمبر: 72

سورہ الانعام کی آیت نمبر 72۔ پوچھو کہ اللہ کے سوا میں کس کو پکاروں جو نہ ہمیں فائدہ پہنچاتے ہیں اور نہ نقصان۔ بعد اس کے کہ ہمیں ہدایت حاصل ہو گئی ہم اس شخص کی طرح ایڑیوں کے بل پھرا دیئے جائیں جسے شیطانوں نے حیران کر کے گمراہ کر دیا۔ اور وہ حیران ہو رہا ہو۔ ان میں سے کچھ اسے کہتے ہیں کہ ہمارے پاس آتا کہ ہدایت پائے۔ تو کہدے اللہ کی عطا کردہ ہدایت ہی اصل ہدایت ہے۔ اور ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ ہم رب العالمین کے فرمانبردار بن جائیں۔

حضور ایدہ اللہ نے حضرت مسیح موعود کے ارشادات بیان کرتے ہوئے فرمایا' ان کو کہدے تمہارے خیالات کیا چیز ہیں۔ ہدایت وہی ہے جو خدا براہ راست دیتا ہے انسان اپنے غلط خیالات سے ہدایت نہیں پا سکتا انسان کے خیالات بھروسے کے لائق نہیں۔

آیت نمبر: 73

سورہ الانعام کی آیت نمبر 73۔ تو کہدے کہ نماز قائم کرو۔ اللہ کا تقویٰ اختیار کرو۔ وہی ہے جس کی طرف تم اکٹھے کر کے لے جائے جاؤ گے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا یہ مضمون قرآن کریم کی آیات میں بار بار بیان ہوا ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں اگر کسی سے قصور ہو جائے تو وہ کسی کے سامنے نہیں آتا۔ پھر اللہ کے سامنے کیسے آئے گا۔

آیت نمبر: 74

سورہ الانعام کی آیت نمبر 74 وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا جب وہ کہتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہونے لگتا ہے۔ اس کا قول سچا ہے۔ اس کی ہی بادشاہی ہے جب صور پھونکا جائے گا۔ وہ پوشیدہ اور ظاہر باتوں کو جاننے والا ہے۔ وہ صاحب حکمت اور دائمی علم رکھنے والا ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے فرمایا عظیم الشان امر یہ ہے کہ جس نے آسمان اور زمین کی بلندیوں کو پیدا کیا جب وہ کن کہتا ہے تو ہونے والی چیزیں بالآخر ہو کر رہتی ہیں۔

حضرت مصلح موعود کے نوٹس مرتبہ بورڈ میں ہے کہ صور سے مراد نبی کی آواز اور تعلیم کی اشاعت ہے جو پھیلتی جا رہی ہے۔

آیت نمبر: 75

سورہ الانعام کی آیت نمبر 75۔ یاد کرو وہ وقت جب ابراہیم نے اپنے باپ آزر سے کہا کہ تو بتوں کو معبود پکڑ کر بیٹھا ہے۔ یقیناً میں تجھ کو اور تیری قوم کو کھلی گمراہی میں پاتا ہوں۔

حضرت ابراہیم نے عبودیت کو بڑی عمدگی سے نبھایا جس کا پھر اللہ نے اجر عطا فرمایا۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا ابراہیم کے باپ کا نام تارح تھا اس پر سب کا اتفاق ہے۔ اس آیت میں جو آزر کہا گیا ہے وہ اس کا اصلی نام نہیں تھا بلکہ اس کی صفات کی وجہ سے یہ نام رکھا گیا ہے۔ یہ مذمت کا نام ہے۔ حضرت ابراہیم کی شان اس بات سے ظاہر ہوتی ہے کہ عیسائی یہودی اور مسلمان جن کا دنیا پر قبضہ ہے وہ سارے خود کو حضرت ابراہیم کی اولاد بیان کرتے ہیں اور آپ کی عظمت کا اقرار کرتے ہیں۔

آیت نمبر: 76

سورہ الانعام کی آیت نمبر 76۔ اور اس طرح ہم ابراہیم کو آسمان اور زمین کی بادشاہت کی حقیقت سکھاتے رہے۔ تاکہ وہ مزید یقین کرنے والوں میں سے ہو جائے۔

حضور ایدہ اللہ نے حضرت امام فخرالدین رازی کی تفسیر بیان فرمائی کہ یہ دکھانا عقل اور بصیرت کے ساتھ تھا نہ کہ ظاہری آنکھ اور حواس کے ساتھ آپ کے یقین کی انتہا یہ تھی کہ حضرت ابراہیم کی عمر کے ساتھ ساتھ یقین بڑھتا رہا۔ پھر آپ کو الہام ہوا تو یقین اور بڑھا۔ یقین کی کوئی حد نہیں یہ بڑھتا چلا جاتا ہے۔ جو بات خاص قابل توجہ ہے وہ یہ ہے کہ حضرت ابراہیم کو ملکوت السمٰوٰت والارض پہلے ہی دکھا دیا گیا تھا۔ یہ جو کہا کہ چاند دیکھا۔ سورج دیکھا اور پھر کہا کہ یہ میرا خدا نہیں ہو سکتا۔ یہ مناظرے کا طریق تھا۔ ورنہ پہلے سے ہی ملکوت السمٰوٰت والارض دکھائی گئی تھی۔

آیت نمبر: 77

سورہ الانعام کی آیت نمبر 76۔ جب رات چھا گئی اس نے ایک ستارہ دیکھا کہا کہ کیا یہ میرا رب ہو سکتا ہے؟ پھر جب وہ ڈوب گیا تو کہا کہ میں ڈوبنے والوں کو خدا اقرار نہیں دے سکتا۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا حضرت ابراہیم کے ساتھ عجیب و غریب قصے لوگوں نے منسوب کئے ہوئے ہیں۔ جب وہ پیدا ہوئے تو ستاروں کے علم والے ایک شخص نے ان کے باپ کو متنبہ کیا کہ یہ بہت بڑا آدمی بنے گا اور تمہارے دین کو ختم کر دے گا۔ چنانچہ انہوں نے اس بچے کو پندرہ سال تک غار میں رکھا۔ جہاں نہ ستاروں کی روشنی تھی نہ سورج کی۔ پھر سولہویں سال نکالا۔ چنانچہ انہوں نے جب ستاروں کو ڈوبتے دیکھا اور چاند کو اور سورج کو دیکھا تو یہ کہا۔ حضور نے فرمایا یہ سب قصے ہیں اور حضرت ابراہیم کے اعلیٰ ایمان کا مذاق اڑانے والی بات ہے۔

آیت نمبر: 78

..ہ الانعام کی آیت نمبر 78۔ پھر جب اس نے چاند کو چمکتے ہوئے دیکھا تو کہا کیا یہ میرا رب ہو سکتا ہے جب وہ بھی ڈوب گیا تو اس نے کہا اگر میرے رب نے مجھے ہدایت نہ دی ہوتی تو میں ضرور گمراہ لوگوں میں سے ہو جاتا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی تفسیر بیان کرتے ہوئے حضرت صاحب ایدہ اللہ نے فرمایا اگر مجھے ہدایت نہ ملی ہوتی یعنی یہ کہ اگر میں پہلے ہی سے ہدایت یافتہ نہ ہوتا تو دھوکہ کھا سکتا تھا مگر اب جبکہ ہدایت میرے پاس ہے میں دھوکہ نہیں کھا سکتا۔

آیت نمبر: 79

اور جب اس نے سورج کو چمکتا ہوا دیکھا تو کہا یہ میرا رب ہے سب سے بڑا ہے۔ جونہی وہ ڈوب گیا تو اس نے کہا اے میری قوم میں تمہارے شرک سے سخت بیزار ہوں۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا یہ انداز مشرکوں کو شرمندہ کرنے کے لئے اختیار کیا گیا۔

آیت نمبر: 80

سورہ الانعام کی آیت نمبر 80۔ میں تو یقیناً اپنی توجہ کو ہمیشہ اس کی طرف مائل رہتے ہوئے پھیر چکا ہوں' جس نے زمین و آسمان کو پیدا کیا۔ اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا حضرت ابراہیم کا یہ قول اللہ نے نماز کی نیت کرتے ہوئے پڑھنے کا حکم دیا ہے۔

حنیفا: جو ایک طرف جھکا ہوا ہو۔ ان معنوں میں کہ آپ ہمیشہ جھکاؤ خدا ہی کی طرف رکھتے تھے۔ استقامت کی طرف جھکنے والا۔ حنیفاً کا یہ بھی مطلب ہے جو بیت حرام کو اپنا قبلہ بناتا ہے ملت اسلام پر قائم ہے۔

حضرت مسیح موعود کا ارشاد ہے کہ الٰہی برکات وفیوض کے لئے دل کی صفائی ضروری ہے کسی گوشہ میں کوئی کجی نہ ہو۔ جب یہ ہو تو پھر خدا کا فضل آتا ہے۔ اس کا نمونہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے قائم کیا۔ اور آنحضرت ﷺ نے اس کو کمال تک پہنچا دیا۔ جب یہ توفیق مل جائے تو پھر دل کا کچھ بھی ناپاک نہیں رہتا عام سالک اس بات سے تھک کر مایوس نہ ہو جائے کہ کتنا بڑا مقام ہے ان انبیاء کا اور کہاں میں! بلکہ چاہئے کہ اس مقام کی طرف حرکت شروع کر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دے اور یہ حرکت جاری رکھے۔

آیت نمبر: 81

سورہ الانعام کی آیت نمبر81۔ اس کی قوم اس سے جھگڑتی رہی۔ کیا اللہ کے بارے میں مجھ سے جھگڑتے ہو۔ مجھے تو اللہ ہدایت دے چکا ہے جسے تم شریک قرار دیتے ہو میں اس سے نہیں ڈرتا۔ ہاں اگر میرا رب کسی بات کو چاہے۔ میرے رب نے میری ہر بات کا احاطہ کیا ہوا ہے۔ پھر کیا تم نصیحت نہیں پکڑو گے۔

آیت نمبر: 82

سورہ الانعام کی آیت نمبر82۔ میں اس سے کیسے ڈروں جسے تم شریک بناتے ہو جس کی کوئی دلیل نہیں۔ تم نہیں ڈرتے کہ تم اللہ کے شریک بناتے ہو۔ اللہ سے ڈرنے کا حق ہے۔ جس کا کوئی شریک نہیں اس سے تو ڈرتے نہیں اور جو فرضی معبود ہیں ان سے ڈرتے ہو۔ اگر تم علم رکھتے ہو تو بتاؤ ہم میں سے کون سا فریق امن والا ہے۔

آیت نمبر: 83

سورہ الانعام کی آیت نمبر83۔ وہ لوگ جو ایمان لائے اور جنہوں نے اپنے ایمان کو ظلم کا ذریعہ نہیں بنایا وہی ہیں جو سچے امن کے حقدار ہیں۔ وہی ہدایت پانے والے ہیں۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا حدیث میں ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی تو یہ بات مسلمانوں پر بہت شاق گزری کہ ہم میں سے کون ظلم نہیں کرتا۔ اس پر آنحضرت ﷺ نے فرمایا اس ظلم سے مراد شرک ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا صحابہ کی بھاری اکثریت مشرکین سے آئی تھی۔ لوگ خیال کرتے ہیں کہ سب کچھ بخشا جائے گا۔ لیکن شرک کو اللہ نہیں بخشے گا۔ تو صحابہ کیسے بخشے جائیں گے۔ مطلب ہے کہ جو آخری دم تک شرک پر مرے وہ بخشا نہ جائے گا۔

حضرت مسیح موعود نے فرمایا۔ جب انسان کی سرشت میں محبت الٰہی بخوبی داخل ہو جاتی ہے تو یہاں تک کیفیت ہو جاتی ہے کہ خدا اس کے کان ہو جاتا ہے جن سے وہ سنتا ہے۔ آنکھیں ہو جاتا ہے جس سے وہ دیکھتا ہے۔ ہاتھ ہو جاتا ہے جس سے وہ پکڑتا ہے پاؤں ہو جاتا ہے جن سے وہ چلتا ہے۔ ایسا انسان ہر خطرے سے امن میں آجاتا ہے۔ اس آیت میں اس درجے کی طرف اشارہ ہے۔

آیت نمبر: 84

سورہ الانعام کی آیت نمبر84۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو دلیل سکھائی ہوئی تھی جو اس کی قوم کے خلاف تھی۔ جسے ہم چاہتے ہیں درجات میں بلند کرتے ہیں۔ تیرا رب یقیناً حکمت والا اور علم والا ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی آیت زیر بحث پر تفسیر بیان کرتے ہوئے حضور ایدہ اللہ نے فرمایا۔ اللہ نے حجت دی تھی۔ جھگڑے کا آغاز ابراہیم سے نہیں ہوا تھا یہ ان کی قوم تھی جو ان سے جھگڑتی تھی۔ پہلے قوم نے جھگڑا شروع کیا پھر اس کے نتیجے میں اللہ نے حجت عطا کی۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا خلاصہ کلام یہ ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام پہلے حجت پیش نہیں کیا کرتے تھے پہلے ان کی باتیں سنا کرتے تھے۔

آیت نمبر: 85

سورہ الانعام کی آیت نمبر85۔ اس کو ہم نے اسحاق اور یعقوب عطا کئے۔ اللہ نے سب کو ہدایت دی نوح کو داؤد کو سلیمان کو ایوب کو یوسف کو اور ہارون کو بھی ہدایت دی۔ ہم اسی طرح احسان کرنے والوں کو جزا دیتے ہیں۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا یہ سارے انبیاء حضرت ابراہیم کی اولاد میں سے نہیں ہیں۔ ان میں سے بعض وہ ہیں جو حضرت نوح کی اولاد میں سے تھے۔ روحانی ذریت تو سب میں مشترک ہے مگر جسمانی ذریت نہیں۔

حل لغات : ہبہ بغیر بدلے کے مال کسی کو دے دینا۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ اس آیت میں حضرت نوح کی طرف اشارہ ہے۔ اس میں جو ذریت تھی وہ نوح کے دین پر عامل تھی۔ جبکہ ان پر علیحدہ دین نازل نہیں ہوا تھا۔ یہ روحانیت کے لحاظ سے نسل بنتے ہیں۔

آیت 87-86

سورہ الانعام کی آیات نمبر86، 87، زکریا یحییٰ عیسیٰ اور الیاس یہ سب کے سب صالحین میں سے ہیں۔ اور اسماعیل الیسع یونس اور لوط سب کو ہم نے تمام جہانوں پر فضیلت دی تھی۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا ہر نبی کا جہان الگ ہوتا ہے۔ آنحضرت ﷺ کا جہان ساری دنیا کے لئے اور ہمیشہ کے لئے ہے۔ ان انبیاء کو جو فضیلتیں ملی تھیں وہ ان کے اپنے زمانہ اور جہان کی تھیں۔

آیت نمبر: 88

سورہ الانعام کی آیت نمبر88۔ ان کے آباء و اجداد اولاد اور بھائیوں کو بھی ہم نے ہدایت دی تھی اور ہم نے انہیں چن لیا تھا۔ اور سیدھے راستے کی طرف ان کی رہنمائی کر دی تھی۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔ ہم نے ان کو چن لیا اس لئے کہ یہ قابل رسالت و نبوت تھے۔

آیت نمبر: 89

سورہ الانعام کی آیت نمبر89۔ یہ اللہ کی ہدایت ہے جس کے ذریعے وہ اپنے بندوں میں جس کی چاہتا ہے رہنمائی کرتا ہے۔ اگر وہ شرک کرتے تو ان کے اعمال ضائع ہو جاتے۔

آیت نمبر: 90

سورہ الانعام کی آیت نمبر90 یہ وہ لوگ تھے جن کو ہم نے کتاب حکمت و نبوت عطا کی تھی۔ اگر یہ اس سے انکار کر دیں گے تو اللہ ایک اور قوم کو لے آئے گا جو اس کے منکر نہیں ہوں گے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کتاب حکمت سے مراد علم اور سمجھ ہے۔ حضرت امام فخر الدین رازی لکھتے ہیں سب تفاسیر متفق ہیں کہ سب انبیاء کو کتاب نہیں دی گئی بعض کو کتاب ملی اور بعض کو علم دیا گیا۔ جو پہلی کتاب کی تعلیم کی پیروی کرتے تھے۔ حضرت مسیح موعود کو کتاب تو نہیں ملی مگر آپ کو حکمت کی باتیں سکھائی گئیں۔

آیت نمبر: 91

سورہ الانعام کی آیت نمبر91۔ یہی وہ لوگ ہیں جنہیں اللہ نے ہدایت دی۔ اس ہدایت کی پیروی کر جو اللہ نے عطا کی ہے۔ میں تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا۔ یہ تمام جہانوں کے لئے نصیحت ہے۔

حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہمارے نبی کریم ﷺ جامع کمالات نبویہ ہیں۔ اس کی طرف اللہ تعالیٰ اشارہ فرماتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے تمام ہدایتوں کو اپنے وجود میں ثابت کیا ہے تمام انبیاء کی شانیں آنحضرت ﷺ کی ذات میں شامل تھیں۔ محمد کے یہی معنے ہیں کہ بغایت تعریف کیا گیا۔ یہ تبھی ہو سکتا ہے جب تمام انبیاء کی صفات اس میں شامل ہوں۔ آنحضرت ﷺ کی ذات پاک مجموعۂ کمالات انبیاء تھی۔ ہر نبی نے آپؐ کے وجود سے مناسبت پا کر خیال کیا کہ ہمارے نام پر ہی وہ آنے والا آئے گا۔ یہی بات قرآن میں اس طرح بھی بیان ہوئی ہے۔ کہ تمام صحف میں جو اچھی باتیں تھیں حکمت کی باتیں تھیں وہ سب اس میں جمع ہو گئی تھیں۔

آیت نمبر: 92

سورہ الانعام کی آیت نمبر92۔ اور انہوں نے اللہ کی قدر نہ کی جیسا کہ حق تھا قدر کرنے کا۔ جب انہوں نے کہا کہ اللہ نے کسی بشر پر کچھ بھی نہیں اتارا۔ تو ان سے پوچھ کہ جو کتاب موسیٰ لایا تھا جو روشنی اور ہدایت تھی ... پوچھ وہ کس نے اتاری تھی جسے تم ورق ورق بنا بیٹھے ہو۔ اس کو ظاہر بھی کرتے ہو اور چھپاتے بھی ہو۔ تم کو وہ سکھایا گیا جو نہ تم جانتے تھے اور تمہارے باپ دادا جانتے تھے۔ اللہ ہی سب کچھ ہے۔ پھر تو انہیں ان کی لچر باتوں میں کھیلتے ہوئے چھوڑ دے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اللہ کی قدر سے مراد یہ ہے کہ اللہ کی صفات کا کماحقہ ذکر نہیں کیا۔

قدر سے مراد اندازہ بھی ہے جیسا کہ فرمایا کہ اگر تم کو چاند کے تعین میں غلطی ہو جائے تو اندازہ کر لیا کرو۔

وہ سمجھتے ہیں کہ اللہ نے پیدا تو کر دیا مگر ہدایت نہ دی۔

آیت نمبر: 93

سورہ الانعام کی آیت نمبر93۔ اور یہ ایک مبارک کتاب ہے جسے ہم نے اتارا اس کی تصدیق کرنے والی ہے جو اس کے سامنے ہے۔ تاکہ جو بستیوں کی ماں اور جو اس کے اردگرد ہیں ان کو ڈرائے اور جو آخرت پر ایمان لاتے ہیں وہ اس کتاب پر ایمان لاتے ہیں۔ وہ اپنی نماز پر ہمیشہ محافظ رہتے ہیں۔

علامہ فخر الدین رازی کہتے ہیں کہ سب متفق ہیں کہ ام القریٰ سے مراد مکہ ہے۔ ان معنوں میں کہ حج کے لئے سب لوگ اسی طرح اپنی ماں یعنی مکے کی طرف لوٹتے ہیں۔ جس طرح اولاد اپنی ماں کی طرف آتی ہے۔ جب ان سب چیزوں پر ایمان ہو گا تو نماز کی حفاظت کرو گے۔ نماز کی طرف یہ سارے ایمان لے کر جاتے ہیں۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا آنحضرت ﷺ کو جو قرآن عطا ہوا اس میں تمام انبیاء کی فضیلتیں جمع ہو گئی ہیں۔ ام القریٰ اس لئے کہا کہ سب بستیوں کو پیدا کرنے کی اول وجہ خانہ کعبہ تھی۔ پس خانہ کعبہ بستیوں کی ماں ہے سب دنیا کی بستیاں اسی سے وابستہ ہیں۔ اور زبانوں کی ماں یعنی ام الالسنہ بھی اسی جگہ سے وابستہ کر دی گئی۔ یہ بات اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو بتائی۔ ہر زبان کے الفاظ اسی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں۔

آیت نمبر: 94

سورہ الانعام کی آیت نمبر94۔ اور اس سے زیادہ ظالم کون ہے جس نے اللہ پر جھوٹ گھڑا۔ کہ یہ اس کو وحی کی گئی ہے۔ حالانکہ اس کی طرف کچھ بھی وحی نہیں کیا گیا۔ اور جو کہے کہ میں ایسا ہی کلام اتاروں گا جیسا اللہ نے اتارا۔ کاش تو دیکھ سکتا کہ ظالم موت کی یورش کے نرغے میں ہوں گے اور فرشتے ان کی طرف ہاتھ پھیلائے ہوں گے کہ اپنی جانوں کو نکالو۔ آج کے دن تم سخت ذلت کا عذاب دیئے جاؤ گے ان سب باتوں کے عوض جو تم اللہ کے بارے میں ناحق کہا کرتے تھے اور اس کے نشانات سے تکبر سے پیش آتے تھے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا حضرت علامہ رازی کہتے ہیں یہ فرمان الٰہی امر نہیں ہے بلکہ وعید ہے

باقی صفحہ 7 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بدر قادیان سے

رپورٹ : سلطان احمد ظفر صاحب

قادیان دارالامان کی مقدس سرزمین پر 108 واں جلسہ سالانہ - 13 تا 15 نومبر 99ء

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے ایم ٹی اے کے ذریعہ جلسہ کے اختتامی اجلاس سے خطاب فرمایا

نماز تہجد ☆ نماز باجماعت ☆ درس وتدریس ☆ پرمغز تقاریر کے روحانی پروگرام

آل انڈیا ریڈیو ☆ دوردرشن ☆ زی ٹی وی کے علاوہ 27 اخبارات میں جلسہ کی خبریں نشر ہوئیں

21 ہزار سے زائد احمدیت کے پروانوں کی شرکت - گولڈ میڈل کی تقسیم مجلس شوریٰ - میٹنگ دعوت الی اللہ - نومبائعین کے اجلاسات اور لنگر کے وسیع انتظامات

قادیان میں 108 واں جلسہ سالانہ 13-14-15 نومبر 1999ء کو منعقد ہو کر بخیرو خوبی اختتام پذیر ہوا۔ یہ اللہ تعالیٰ کا فضل و احسان ہے کہ گذشتہ سال کے مقابل پر امسال ڈیڑھ گنا نومبائعین نے شرکت فرمائی گذشتہ سال یہ تعداد دس ہزار سے زائد تھی جبکہ امسال 16 ہزار سے زائد نومبائعین نے شرکت کی محلہ احمدیہ قادیان ایک ہفتہ تک روحانی برکتوں سے مالا مال رہا جلسہ میں کل ملا کر 21 ہزار سے زائد مہمانان کرام نے شرکت فرمائی اور بھارت سمیت کل 27 ممالک کی نمائندگی رہی۔

جلسہ کی تیاری ایک ماہ قبل شروع کر دی گئی تھی مہمانوں کی زیادہ تعداد جو گیارہ ہزار سے زائد تھی ان خیمہ جات میں ٹھہری جو موضع ننگل باغبان کے قریب بارہ (12) ایکڑ رقبہ میں نصب کئے گئے تھے جہاں عارضی لیٹرینیں غسلخانے، ڈائننگ ہال اور دیگر ضروریات کی چیزیں موجود تھیں ان گیارہ ہزار مہمانوں کے لئے اسی مقام پر عارضی طور پر بیت الذکر کا انتظام بھی کیا گیا تھا جس میں نماز تہجد، دیگر باجماعت نمازوں اور درس وتدریس کا انتظام رہا۔ بسوں اور گاڑیوں کے لئے پارکنگ کی جگہ چونکہ تنگ تھی اس لئے بسیں سواریوں کے اتارنے کے بعد فارن گیسٹ ہاؤسز کے میدان میں کھڑی کرنی پڑیں۔ 12 ایکڑ کے رقبہ میں گیارہ صد خیمہ جات نصب کئے گئے جہاں رجسٹریشن طبی امداد، خدمت خلق، بجلی، آب رسانی و صفائی کے عارضی دفتر بھی بنا دیئے گئے تھے تین دن تک یہ علاقہ ایک عجیب وغریب عارضی قصبہ کا منظر پیش کر رہا تھا جو رات کے وقت دیکھنے میں خوبصورت لگتا تھا۔

معائنہ رضاکاران

جلسہ سالانہ کے رضاکاران کے معائنہ کے لئے مورخہ 99-11-9 کا دن مقرر تھا محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی جماعت احمدیہ قادیان نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے نمائندہ کے طور پر شرکت فرمائی جو تلاوت قرآن مجید سے شروع ہوئی اور اس میں محترم موصوف نے رضاکاران کو نصائح فرمانے کے علاوہ ان سے ملاقات بھی کی اور مفید تجاویز دیں۔ معائنہ کارکنان سے باقاعدہ جلسہ سالانہ کی ڈیوٹیوں کا آغاز ہو گیا۔

جلسہ گاہ کی تعمیر اور تیاری بھی 9۔ نومبر سے شروع کر دی گئی تھی اور جلسہ سے قبل دس ہزار سے زائد مہمانان کے بیٹھنے کا انتظام کر دیا گیا تھا جو بعد میں پھر وسیع کرنا پڑا۔ حسب سابق بیت ناصر آباد کے صحن کو اسٹیج کے طور پر استعمال کیا گیا تھا اسٹیج کے دائیں جانب تامل، تلگو، ملیالم، بنگلہ، کنڑا اور انگریزی زبان کے ترجمانی کے کیبن تیار کئے گئے تھے اور بائیں جانب ہی اسٹیج کے بالکل نزدیک لوائے احمدیت کی پوسٹ بنائی گئی تھی جہاں تینوں روز لوائے احمدیت احمدی نونہالوں کی پہرہ داری میں نہایت شان سے لہراتا رہا۔ جلسہ گاہ کے چاروں طرف اور اسٹیج پر مختلف بینرز بھی لگائے گئے جس میں دینی تعلیمات اور پیشوایان مذاہب کے احترام پر مشتمل کلمات درج تھے۔ اس دفعہ چونکہ گرمی تھی جلسہ گاہ میں پانی پلانے کا معقول انتظام تھا۔ جلسہ گاہ کے نزدیک عارضی لیٹرین اور وضو خانے بھی تعمیر کئے گئے تھے V.I.P مہمانوں کے لئے کرسیوں اور پریس کی گیلری کا الگ انتظام تھا۔ دھوپ کی تمازت سے بچنے کے لئے امسال تمام جلسہ گاہ میں شامیانے بھی نصب کئے گئے تھے۔

پہلا روز پہلا اجلاس

جلسہ 13۔ نومبر کو ٹھیک دس بجے شروع ہوا محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر جماعت احمدیہ قادیان نے لوائے احمدیت لہرایا اس موقعہ پر احباب درود شریف اور دعائیں پڑھتے رہے لوائے احمدیت لہرانے کے بعد محترم موصوف کرسی صدارت پر رونق افروز ہوئے اور اس طرح 108 ویں جلسہ سالانہ کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ تلاوت اور اس کا ترجمہ محترم مولانا حکیم محمد دین صاحب سابق صدر مجلس انصار اللہ بھارت نے کیا۔ محمد یامین صاحب معلم وقف جدید بیرون نے سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود کا منظوم کلام

کس قدر ظاہر ہے نور اس مبدء الانوار کا
بن رہا ہے سارا عالم آئینہ ابصار کا

ترنم سے پڑھا۔ صدر اجلاس نے ٹھیک ساڑھے دس بجے افتتاحی خطاب فرمایا جس میں آپ نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہوئے اس جلسہ کی غرض وغایت بیان کی آپ نے فرمایا اس جلسہ میں شمولیت اور اس کی برکات کا حصول محض اللہ تعالیٰ کے فضل پر موقوف ہے اس کے بعد آپ نے جلسہ سالانہ کے متعلق سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود کے ارشادات اور جلسہ میں شمولیت کرنے والوں کے لئے حضور کی دعائیں پڑھ کر سنائیں اور افتتاحی دعا کروائی۔

افتتاحی دعا کے بعد اس اجلاس کی پہلی تقریر محترم مولانا محمد انعام صاحب غوری ناظر دعوت الی اللہ قادیان نے بعنوان "ہمارا خدا۔ زندہ خدا" فرمائی۔ دوسری تقریر محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر جماعت احمدیہ قادیان نے سیرت آنحضرت ﷺ (عبادت الٰہی اور ذکر الٰہی) کے عنوان پر فرمائی۔ ہر دو تقاریر کے درمیان مکرم کے. نذیر احمد صاحب مالاباری نے سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود کا منظوم کلام

وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور سارا
نام اس کا ہے محمدؐ دلبر مرا یہی ہے

نہایت خوش الحانی سے پڑھا ہر دو تقاریر کے بعد مکرم تیجور احمد چغتائی آف کینیڈا مکرم مولانا عطاء اللہ صاحب کلیم امیر و انچارج مربی فلسطین نے اپنے تاثرات کا اظہار فرمایا۔

دوسرا اجلاس

پہلے دن کا دوسرا اجلاس چوہدری محمد نسیم صاحب صوبائی امیر یوپی کی صدارت میں شروع ہوا۔ مکرم قاری حافظ شمس الحق صاحب معلم وقف جدید بیرون نے تلاوت کی جبکہ مکرم مولانا عنایت اللہ صاحب نائب ناظر دعوت الی اللہ نے اس کا ترجمہ سنایا۔ مکرم تنویر احمد صاحب ناصر متعلم جامعہ احمدیہ قادیان نے سیدنا حضرت مسیح موعود کا منظوم کلام

کیوں عجب کرتے ہو گر میں آ گیا ہو کر مسیح
خود مسیحائی کا دم بھرتی ہے یہ باد بہار

خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا اس روح پرور نظم کے بعد محترم مولانا غلام نبی صاحب نیاز مربی انچارج صوبہ کشمیر نے "سیرت سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود عشق رسول کے پیرایہ میں" کے عنوان پر تقریر فرمائی محترم مولانا صاحب کی تقریر کے بعد عزیز این شفیق احمد اور تنویر احمد اور ان کے ساتھیوں نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا ترانہ پیش کیا جس کا پہلا شعر یوں ہے

ہے بادہ مست بادہ آشام احمدیت
چلتا ہے دور مینا و جام احمدیت

نومبائعین کے تاثرات

اس ترانہ کے بعد مکرم ماسٹر اکرم صاحب ہیڈ ماسٹر سیکھوں ضلع بٹھنڈہ نے اپنے قبول احمدیت کے حالات سنائے آپ نے بتایا کہ پارٹیشن کے حالات کی وجہ سے میں محمد اکرم سے بابو رام بن گیا تھا غیر احمدی مجھے کافر کہتے تھے لیکن احمدی مربی کی محبت سے میں احمدی ہو گیا ہوں نومبائعین میں دوسرے نمبر پر مکرم ڈاکٹر شیر محمد صاحب آف ہماچل پردیش اور قریشی ضمیر احمد صاحب آف آگرہ مکرم سلام خان صاحب ضلع فیروز آباد یوپی مکرم بنے خان صاحب ضلع فیروز آباد یوپی نے اپنے اپنے قبول احمدیت کے واقعات سنائے ان مختصر تقاریر کے بعد مکرم عطاء اللہ صاحب نصرت مربی سلسلہ نے حضرت مصلح موعود کا منظوم کلام سنایا۔

دوسرا روز پہلا اجلاس

14۔ نومبر کو جلسہ سالانہ کے دوسرے روز کے پہلے اجلاس کی کارروائی محترم ڈاکٹر حمید الرحمٰن صاحب صدر جماعت لاس اینجلس امریکہ کی زیر صدارت شروع ہوئی تلاوت اور ترجمہ مکرم حافظ مخدوم شریف صاحب استاذ جامعہ احمدیہ نے پیش کیا مکرم مقصود علی صاحب متعلم جامعہ احمدیہ نے نظم پیش کی جس کے بعد مکرم مولانا عنایت اللہ صاحب نائب ناظر دعوت الی اللہ نے بعنوان "برکات خلافت" تقریر فرمائی تقریر میں آپ نے بالخصوص خلافت رابعہ کی برکات کا تذکرہ کیا۔

دوسری تقریر بزبان پنجابی مکرم گیانی تنویر احمد صاحب خادم نگران دعوت الی اللہ پنجاب و ہماچل نے کی آپ کی تقریر "بد رسومات کے خلاف جہاد" پر تھی۔ ہر دو تقاریر کے درمیان، این شفیق احمد صاحب مربی سلسلہ نے نظم سنائی اس اجلاس کی تیسری تقریر بزبان انگریزی مکرم سید محمود احمد صاحب آف کلکتہ نے بعنوان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"Islam Need of the Hour"
کی۔ مکرم چوہدری منیر احمد صاحب مربی کینیڈا نے جماعت احمدیہ کی طرف سے ایم ٹی اے کی نشریات کے بارے میں ایمان افروز تفصیلات سنائیں۔

دوسرا اجلاس

جلسہ سالانہ کے دوسرے روز کا دوسرا اجلاس محترم چوہدری محمد اکبر صاحب ناظر امور عامہ کی زیر صدارت شروع ہوا مکرم حافظ سید رسول نیاز مربی سلسلہ نے تلاوت قرآن مجید اور اس کا ترجمہ سنایا۔ مکرم شیخ ناصر الدین صاحب متعلم مدرسۃ المعلمین نے سیدنا حضرت مصلح موعود کا منظوم کلام

نونہالان جماعت مجھے کچھ کہنا ہے
پر ہے یہ شرط کہ ضائع مرا پیغام نہ ہو

خوش الحانی سے سنایا۔
اس اجلاس کی پہلی تقریر مکرم منیر احمد صاحب خادم ایڈیٹر ہفت روزہ بدر نے "نظام جماعت اور اطاعت و فرمانبرداری" کے عنوان پر کی۔ دوسری تقریر خاکسار سلطان احمد ظفر ہیڈ ماسٹر مدرسۃ المعلمین نے "سماج میں عورت کا مقام" کے عنوان پر کی۔ ہر دو تقاریر کے درمیان مکرم مولوی سفیر احمد شمیم مدرس مدرسۃ المعلمین نے حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کی نظم

رکھ پیش نظر وہ وقت بہن جب زندہ گاڑی جاتی تھی
گھر کی دیواریں روتی تھیں جب دنیا میں تو آتی تھی

نہایت خوش الحانی سے پیش کی ہر دو تقاریر کے بعد مکرم ماسٹر شیر علی صاحب بھٹی صدر جماعت اگالن ضلع حصار ہریانہ۔ مکرم لال محمد صاحب ایسٹ گوداوری آندھرا۔ مکرم رحیم الدین صاحب ایسٹ گوداوری آندھرا نے اپنے اپنے قبول احمدیت کے حالات سنائے۔ تلگو تقاریر کا ترجمہ مکرم حافظ سید رسول صاحب نیاز نے کیا نومبائعین میں چوتھی تقریر مکرم عبدالغنی صاحب دیودرگ کرناٹک نے کی۔

تیسرا دن پہلا اجلاس

15۔ نومبر کو جلسہ سالانہ کے تیسرے روز کا پہلا اجلاس زیر صدارت محترم مولانا عطاء اللہ کلیم صاحب امیر و مشنری انچارج فلسطین شروع ہوا۔ مکرم سید کلیم الدین صاحب مربی سلسلہ دہلی نے تلاوت قرآن مجید اور ترجمہ پیش کیا مکرم مولوی رفیق احمد صاحب مدراسی مربی سلسلہ نے نظم

قمر ہے چاند اوروں کا ہمارا چاند قرآں ہے

سنائی پہلی تقریر مکرم حافظ صالح محمد الہ دین صاحب سابق صدر شعبہ فلکیات عثمانیہ یونیورسٹی حیدر آباد نے "قرآن مجید اور دور حاضر" کے عنوان پر فرمائی دوسری تقریر مکرم مولانا محمد نسیم خان صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ بھارت نے "سیرت صحابہ کرام" کے عنوان پر فرمائی ہر دو تقاریر کے درمیان عزیز نثار احمد متعلم مدرسۃ المعلمین نے سیدنا حضرت مسیح موعود کا منظوم کلام

اے خدا اے کارساز و عیب پوش و کردگار
اے مرے پیارے مرے محسن مرے پروردگار

پڑھی۔ اس اجلاس کی تیسری تقریر مکرم مولانا محمد کریم الدین صاحب شاہد ایڈیشنل ناظم وقف جدید بیرون نے "حضرت مسیح موعود اور خدمت قرآن" کے عنوان پر فرمائی۔ بعد ازاں مکرم محمد حنیف صاحب صدر مجلس انصار اللہ جرمنی اور مکرم داؤد احمد صاحب صدر خدام الاحمدیہ جرمنی نے اپنے تاثرات پیش فرمائے۔

اختتامی اجلاس

جلسہ سالانہ کا اختتامی اجلاس زیر صدارت محترم ہدایت اللہ ہبش صاحب آف جرمنی شروع ہوا تلاوت قرآن مجید مکرم قاری نواب احمد صاحب گنگوہی استاد درجۃ الحفظ نے کی نظم مکرم ایس ناصر احمد نے

بڑھتی رہے خدا کی محبت خدا کرے
حاصل ہو تم کو دید کی لذت خدا کرے

ترنم سے سنائی

تقسیم تمغہ جات

ہر سال جلسہ سالانہ کے موقع پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی جانب سے جاری فرمودہ مبارک تحریک کے مطابق ہونہار طلباء و طالبات کو جو یونیورسٹیوں میں ٹاپ کرتے ہیں تمغہ جات دیئے جاتے ہیں امسال یہ اعزاز میر شہاب الدین صاحب ابن مکرم میر عبدالوہاب صاحب آف آسنور نے حاصل کیا آپ نے کشمیر یونیورسٹی سے سول انجینئرنگ میں اول پوزیشن حاصل کی اس موقع پر محترم ڈاکٹر محمد عارف صاحب ناظر تعلیم نے تعلیمی رپورٹ پیش کی اور محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر جماعت احمدیہ قادیان نے عزیز موصوف کو گولڈ میڈل عطا کیا بعدہ درج ذیل احباب نے تعارفی تقاریر کیں۔
مکرم شوکت علی صاحب ہریانہ۔ عاشق علی صاحب یو پی' اسماعیل حسین صاحب آسام' زاہد الرحمٰن آسام' سید نثار احمد صاحب مہاراشٹر' عبدالرشید صاحب حیدر آبادی' شیخ طارق محمود صاحب سری نگر نے اپنے اپنے تاثرات پیش کئے۔

شکریہ احباب

مکرم شجاعت حسین صاحب حیدر آباد نے نعت پیش کی بعدہ محترم ناظر صاحب دعوت الی اللہ نے تمام سرکاری محکمہ جات اور مہمانان و رضاکاران کا شکریہ ادا کیا آخر میں صدر اجلاس نے دعا کرائی اور ٹھیک چار بج کر دس منٹ پر لنڈن سے (-) ٹیلی ویژن احمدیہ کے ذریعہ قادیان کے جلسہ کی کارروائی شروع ہوئی۔

لنڈن میں جلسہ سالانہ قادیان

حضور انور کے تشریف لاتے ہی تلاوت قرآن مجید سے اس اجلاس کی کارروائی شروع ہوئی تمام حاضرین جلسہ سالانہ قادیان ہمہ تن گوش بیٹھے تھے مکرم عبدالمومن طاہر صاحب نے تلاوت قرآن کریم اور ترجمہ پیش کیا۔ مکرم نسیم احمد صاحب باجوہ نے سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود کا منظوم کلام

اک زماں کے بعد اب آئی ہے یہ ٹھنڈی ہوا
پھر خدا جانے کہ کب آئیں یہ دن اور یہ بہار

پیش فرمایا۔ ٹھیک چار بج کر پچاس منٹ پر سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطاب شروع ہوا۔ جس کا خلاصہ پیش کیا جا چکا ہے۔ حضور انور کے بصیرت افروز خطاب اور اختتامی دعا کے بعد جلسہ سالانہ قادیان اختتام پذیر ہوا۔

مجلس شوریٰ

مورخہ 16۔ نومبر کو ٹھیک دس بجے مجلس شوریٰ کا اجلاس زیر صدارت محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی جماعت احمدیہ قایان بیت اقصیٰ قادیان میں منعقد ہوا تلاوت مکرم مولوی مقصود احمد صاحب مربی بنگلور نے کی صدارتی خطاب کے بعد مکرم مولوی محمد انعام صاحب غوری سیکرٹری مجلس شوریٰ نے ایجنڈا پیش کیا۔ اور سب کمیٹیاں بنائی گئیں۔ ٹھیک ساڑھے تین بجے مجلس شوریٰ کا دوسرا اجلاس شروع ہوا جو نماز مغرب تک جاری رہا۔

نماز تہجد اور درس

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جلسہ سالانہ کے ایام میں بیت اقصیٰ' عارضی بیت خیمہ جات' بیت دار الانوار بیت ناصر آباد میں نماز تہجد باجماعت اور بعد نماز فجر مختلف تربیتی موضوعات پر درس کا سلسلہ جاری رہا۔
باجماعت فرض نمازوں میں نماز فجر اور مغرب و عشاء مذکورہ مقامات پر ادا کی گئیں جبکہ نماز ظہر و عصر باجماعت جلسہ گاہ میں ادا کی گئیں۔

نومبائعین کے تربیتی اجلاسات

مورخہ 14۔ نومبر کو بعد نماز مغرب و عشاء نومبائعین کے دو تربیتی اجلاسات منعقد ہوئے ایک اجلاس بیت اقصیٰ میں منعقد ہوا۔ جس میں بنگال آسام' بہار' مدھیہ پردیش' کیرلہ' تامل ناڈو' آندھرا اور کرناٹک کے نومبائعین نے اپنے تاثرات بیان کئے۔

دوسرا اجلاس نومبائعین کی مارکی میں زیر صدارت مکرم منیر احمد صاحب خادم ایڈیٹر ہفت روزہ بدر منعقد ہوا۔ جس میں پنجاب ہریانہ ہماچل راجستھان یوپی مہاراشٹر کے نومبائعین نے اپنے اپنے قبول احمدیت کے واقعات اور آئندہ کے عزم کا اظہار کیا۔

اعلانات نکاح

مورخہ 99-11-14 کو ہی بیت اقصیٰ میں محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے بعد نماز مغرب و عشاء 20 نکاحوں کا اعلان فرمایا اور دعا کرائی۔

مجلس مشاورت لجنہ اماء اللہ بھارت

جلسہ کے ایام میں 99-11-14 کو لجنہ اماء اللہ بھارت کی مجلس مشاورت بھی منعقد ہوئی۔

میٹنگ مربیان کرام

مورخہ 99-11-15 کو بعد نماز مغرب و عشاء رات 8 بجے زیر صدارت محترم ناظر صاحب اعلیٰ مربیان و معلمین کرام کی میٹنگ ہوئی جس میں امراء کرام صدر صاحبان اور نگران صوبہ جات نے شرکت کی۔

قیام و طعام

امسال 3 لنگر خانوں سے دو ٹائم اکیس ہزار سے زائد افراد کا کھانا لگاتار ایام جلسہ میں مورخہ 9۔ تاریخ سے 19۔ تاریخ تک پکتا رہا۔ اور 24 قیام گاہوں میں مقیم مہمانوں کو تقسیم ہوتا رہا امسال جلسہ سالانہ کے 23 شعبے 24 گھنٹے مہمانوں کی خدمت میں مصروف رہے طبی امداد کا معقول انتظام تھا۔ ہومیو پیتھک اور ایلو پیتھک علاج کے مختلف جگہوں پر کیمپ موجود تھے۔

استقبال

بفضلہ تعالیٰ ہوائی جہاز ریلوے اور بسز وغیرہ کے ذریعہ آنے والے قافلوں کا شعبہ استقبال کی جانب سے بہتر انتظام ہوتا رہا۔ ایک پوری ریزرو ٹرین بنگال سے اور آندھرا سے چار بوگیاں ریزرو آئیں۔ جبکہ یو پی سے 54 ہریانہ سے 25 اور راجستھان سے 21 بسیں آئیں۔ اس کے علاوہ اپنی اپنی کاروں جیپوں اور مختلف گاڑیوں پر مہمانان آتے رہے۔ علاوہ ازیں پنجاب و ہماچل سے 284 بسیں اور چھوٹی گاڑیاں آئیں۔ اس طرح بھارت سمیت 21 ہزار مہمانوں نے 27 ممالک سے شرکت کی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

معززین کی شرکت

اس جلسہ میں جناب آر ایل بھاٹیہ صاحب سابق وزیر خارجہ ہند جناب پرتاپ سنگھ باجوہ سابق وزیر پنجاب جناب ترپت راجندر سنگھ سابق وزیر تعلیم پنجاب جناب نتھا سنگھ دالم M.L.A جناب سورن سنگھ صاحب پرنسپل کالج نے شرکت کی۔

پریس و پبلسٹی

الحمدللہ 27 اخبارات نے جلسہ کی رپورٹ شائع کی جس میں سے 15۔اخبارات نے حضرت مسیح موعود کی فوٹو بھی دی۔

آل انڈیا ریڈیو' دوردرشن جالندھر' زی ٹی وی' B.B.C نے جلسہ کی خبریں نشر کیں۔

اللہ تعالیٰ کا فضل واحسان رہا کہ ایام جلسہ میں موسم نہایت خوشگوار رہا جلسہ سے دو روز قبل مطلع اچانک ابر آلود ہو گیا تھا جس سے کچھ فکر ہو گئی لیکن اللہ نے محض اپنے فضل سے عین جلسہ کے دنوں میں نہ صرف مطلع صاف رکھا بلکہ نہایت معتدل اور خوشگوار موسم رہا فالحمد للہ علی ذالک۔

شعبہ خدمت خلق

امسال 21 ہزار مہمانوں کی رجسٹریشن اور ان کی سیکورٹی کے سلسلہ میں افسر صاحب خدمت خلق اور ان کے عملہ نے دن رات بڑی تندہی سے اپنی ڈیوٹی سرانجام دیں۔

اللہ تعالیٰ اس جلسہ میں شرکت کرنے والوں کے حق میں سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود کی تمام دعائیں اپنے فضل سے قبول فرمائے۔ آمین۔

(بدر قادیان۔25۔نومبر99ء)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بقیہ صفحہ 4

جب فرشتے کہیں گے جانوں کو باہر نکالو یہ حکم نہیں وعید ہے۔ مطلب یہ ہے کہ جان کنی کے وقت فرشتے ان سے سختی سے کلام کریں گے۔ ان کو ڈرایا جارہا ہے اس وقت سے۔ جن کو دنیا میں خدا کے ذکر سے گھبراہٹ ہوتی تھی ان کی گھبراہٹ کئی گنا بڑھ جاتی ہے کیونکہ اب وہ جہاں جائیں گے وہاں خدا کے سوا اور کچھ نہ ہوگا۔

آیت نمبر: 95

سورہ الانعام کی آیت نمبر95 اور یقیناً تم ہمارے پاس اکیلے اکیلے آؤ گے جس طرح تمہیں اللہ نے پہلی بار اکیلے اکیلے پیدا کیا۔ اور تم اپنے پیچھے چھوڑ آئے ہو ان نعمتوں کو جو ہم نے تم کو عطا کی تھیں۔ اور کیا وجہ ہے کہ ہم تمہارے ساتھ تمہارے ان شفاعت کرنے والوں کو نہیں دیکھ رہے جن کے متعلق تم زعم کیا کرتے تھے کہ وہ تمہارے مفاد کی حفاظت میں اللہ کے شریک ہیں۔ تم آپس میں جدا جدا ہو چکے ہو۔ تم سے وہ کھویا گیا جسے تم اللہ کا شریک گمان کیا کرتے تھے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اکیلے اکیلے ہی سب کو پیدا کیا گیا ہے اور تم اکیلے اکیلے ہی خدا کے حضور آؤ گے۔ لیکن حشر نشر کے بارے میں کہا گیا ہے کہ وہ تو سب کا اکٹھا کیا جائے گا۔ جان تو اکیلے اکیلے کی نکلتی ہے سوائے کسی بڑے عذاب کے۔ قاعدہ کلیہ یہ ہے کہ ہر شخص اپنی جان اللہ کے سپرد اکیلے ہی کرتا ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا حشر کے روز جو نیک ہیں وہ اکٹھے خدا کے حضور رجوع کریں گے اور جو بد ہیں وہ اکٹھے دوڑتے ہوئے جہنم کی طرف جائیں گے۔ حدیث میں ہے کہ ان کے تیزی سے نکلنے کی وجہ سے قبریں پھٹ جائیں گی۔ یہ بیان کا ایک طریقہ ہے ایک تمثیلی بیان ہے جو جلدی اور تیزی کو ظاہر کرنے کے لئے اختیار کیا گیا ہے۔ ورنہ فی الحقیقت یہ نہیں ہوگا کہ قبریں پھٹتی جا رہی ہوں گی۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا دنیاوی سیاست کرنے والے ہوں یا انبیاء وہ سارے پوچھے جائیں گے۔ کوئی بھی ایسا نہیں جس کے سپرد بندوں کو کیا گیا ہو اور وہ حساب نہ لے۔ سب سے زیادہ بدبخت وہ ہیں جو دنیا کی سیاست کرتے ہیں اور بھول جاتے ہیں کہ خدا ان کو پوچھے گا۔

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

طالبان نے چیچنیا کو تسلیم کرلیا

افغانستان کے طالبان حکام نے چیچنیا کو آزاد مملکت کے طور پر تسلیم کرلیا ہے۔ یہ پہلی حکومت ہے جس نے ایسا کیا ہے۔ ادھر روس نے چیچن صدر سے مذاکرات پر مشروط آمادگی ظاہر کی ہے۔ روس کے قائم مقام صدر ولادی میرپوٹین نے کہا ہے کہ ہماری فوج کے خلاف کارروائیاں کرنے والے جانبازوں کو ہمارے حوالے کر دیا جائے تو ہم مذاکرات کے لئے تیار ہوں گے۔ چیچن جانباز روس کی افواج پر بموں سے حملے کر رہے ہیں۔ جوابی کارروائیوں میں دونوں طرف کا بھاری جانی نقصان ہو رہا ہے۔ روس نے مذاکرات کی پیشکش کی آڑ میں گروزنی پر شدید ترین بمباری شروع کردی۔ شہر میں ایک آئل ڈپو تباہ ہو گیا۔ 58 جانباز جاں بحق ہو گئے۔

سری لنکا کی صدر کو ہلاک کرنے کی ایک اور کوشش

سری لنکا کی صدر مسز چندریکا کمارا کو ہلاک کرنے کی ایک اور کوشش ناکام بنا دی گئی۔ صدر کو ایک خط کے ذریعے بم بھیجا گیا سیکیورٹی سٹاف نے اسے کھولا تو اس میں بم برآمد ہوا۔ جسے ناکارہ بنا دیا گیا۔ اس سے قبل صدارتی الیکشن کے دوران خودکش بم حملے میں صدر چندریکا زخمی ہو گئی تھیں ان کی ایک آنکھ ضائع ہو گئی تھی۔

انڈونیشیا میں فسادات چرچ نذر آتش

انڈونیشیا کے صدر ڈاکٹر عبدالرحمٰن واحد کی دھمکیوں کے باوجود مختلف جزائر میں فرقہ وارانہ فسادات جاری ہیں۔ تازہ ترین فسادات میں 4۔افراد ہلاک اور درجنوں زخمی ہو گئے۔ فسادات اس وقت شروع ہوئے جب لمبوک میں ہزاروں مسلمانوں نے مالوکو میں جاری عیسائی مسلم فسادات کے خلاف مظاہرہ کیا۔ بعد ازاں مظاہرین نے ایک چرچ کو آگ لگا دی۔ صدر عبدالرحمٰن نے فسادیوں کے خلاف کارروائی کی ایک بار پھر دھمکی دے دی ہے۔ فسادات کے بعد لمبوک میں فوج آگئی۔ پولیس اور فوج نے گھر گھر تلاشی کے دوران مزید درجنوں افراد کو گرفتار کرلیا۔

روسی فوج تباہی سے بچ گئی

روسی فوج ہولناک تباہی سے اس وقت بچ گئی جب زمین میں چھپے ہوئے 25 بم برآمد کرلئے گئے۔ چیچنیا کے مجاہدین نے گروزنی کی طرف آنے والی سڑک پر روسی فوجیوں کی تباہی کے لئے جگہ جگہ بم چھپا رکھے تھے۔ روسی کمانڈر کرنل وکٹر نوکوف نے کہا کہ اگر یہ بم پھٹ جاتے تو بڑی ہولناک تباہی برپا ہو جاتی۔

امریکہ کے خلاف روس چین اتحاد

امریکہ کے خلاف روس اور چین کا اتحاد قائم کرنے کے لئے چینی وزیر دفاع ماسکو پہنچ گئے ہیں۔ دنیا میں امریکہ اور اس کے حواریوں کی من مانی کارروائیوں سے روسی مفادات کو نقصان پہنچ رہا ہے جس کے باعث ماسکو نے اپنی ملٹری اینڈ سیکیورٹی ڈاکٹرائن تبدیل کر دی ہے۔ نئی ڈاکٹرائن میں بھارت کو بھی روس چین اتحاد میں شامل کرنے کی سفارش کی گئی ہے۔ اس سے قبل روس نے صرف سابق سوویت یونین میں شریک ممالک کو شامل کرنے کا سوچا تھا۔ دنیا کے خطوں میں روسی فوج تعینات کرنے پر زور دیا جارہا ہے۔ چین اور روس نے امریکی بالادستی مسترد کردی ہے۔ ملٹی پولر ورلڈ پر اتفاق کیا گیا ہے۔ بیجنگ اور ماسکو میں نئے دفاعی معاہدے پر جلد دستخط ہوں گے۔

انڈونیشیا کی فوج قابض ہوگی

انڈونیشیا کی قومی اسمبلی کے سپیکر امین رئیس نے کہا ہے کہ فوجی قیادت جتنی بڑی مرضی ہو وہ انڈونیشیا کے اقتدار پر قبضہ نہیں کرے گی انہوں نے کہا کہ فوج کی بغاوت کی خبروں اور اقتدار پر قبضہ کرنے کی خبروں میں کوئی صداقت نہیں۔

خلیجی جنگ کی نویں سالگرہ

عراق میں خلیجی جنگ کی نویں سالگرہ منائی گئی۔ ہزاروں افراد نے مظاہرہ کیا اور عراق پر عائد اقتصادی پابندیاں ختم کرنے کا مظاہرہ کیا۔

اطلاعات و اعلانات

تقریب رخصتانہ

○ مکرم مولانا بشیر احمد اختر صاحب سابق مربی انچارج کینیا حال ربوہ کی بیٹی عزیزہ فرزانہ بشیر صاحبہ جس کا نکاح گذشتہ سال ہمراہ مکرم بلال حنیف فرحت صاحب ابن مکرم فرحت محمود صاحب آف امریکہ سے ہوا تھا' کی تقریب رخصتانہ مورخہ 11۔ جنوری 2000ء ایوان محمود میں عمل میں آئی۔ محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے دعا کرائی۔ احباب جماعت کی خدمت میں اس رشتہ کے جانبین کے لئے ہر لحاظ سے خیروبرکت کا موجب ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

درخواست دعا

○ مکرم منظور احمد صاحب چوہدری ریٹائرڈ ڈسپنسر فضل عمر ہسپتال کی ہمشیرہ مکرمہ مسرت ناہید صاحبہ اہلیہ شیخ محمد احمد صاحب کینیڈا میں بیمار چلی آرہی ہیں۔ اب بیماری شدت اختیار کر چکی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سکن سپیشلسٹ (ماہر امراض جلد) کی آمد

○ مکرم ڈاکٹر عبدالرفیق سمیع صاحب سکن سپیشلسٹ مورخہ 2000-1-23 بروز اتوار فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ و علاج کریں گے۔ ضرورت مند مریض ہسپتال ہذا کے پرچی روم سے پرچی بنوا کر وقت حاصل کر لیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال۔ربوہ)

سانحہ ارتحال

○ مکرم رانا خورشید اختر صاحب دارالعلوم غربی ربوہ کے بڑے بھائی مکرم رانا محمد اسلم صاحب پسر مکرم گیانی محمد الدین صاحب مرحوم المعروف بہادر سنگھ (مربی اچھوت اقوام) مورخہ 2000-1-10 کو فضل عمر ہسپتال میں بعارضہ قلب ،عمر ستر سال 9 بجے صبح اللہ تعالیٰ کو پیارے ہو گئے۔ مرحوم نے تین بچے اور بیوہ یادگار چھوڑے ہیں۔ اللہ تعالیٰ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 18 جنوری۔ گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 7 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت [illegible] درجے سنٹی گریڈ
بدھ 19۔جنوری۔ غروب آفتاب۔ 5-32
جمعرات 20۔جنوری۔ طلوع فجر۔ 5-40
جمعرات 20۔جنوری۔ طلوع آفتاب۔ 7-06

کراچی میں بم دھماکہ 8 ہلاک 27 زخمی

کراچی سنٹرل کے علاقے میں مسجد آرام باغ کے سامنے بم دھماکے سے 8۔افراد ہلاک اور 27 زخمی ہو گئے۔ بم گنے کی مشین میں رکھا گیا تھا۔ دھماکے کی جگہ پر تین چار فٹ گہرا گڑھا بن گیا۔ شام سات بجے ہونے والے اس دھماکے سے لاشوں کے ٹکڑے دور دور بکھر گئے۔ یہ بم ایک کلو گرام کا اور دیسی ساختہ ہے۔8 زخمیوں کو طبی امداد کے بعد فارغ کر دیا گیا۔ یہ بم شاہراہ لیاقت پر ایک بس سٹاپ کے قریب کھڑی گنے کی ریڑھی کے نیچے رکھا گیا۔ دھماکے کی آواز دور دور تک سنی گئی۔ گورنر سندھ نے کہا ہے کہ یہ دھماکہ بھارت کی خفیہ ایجنسی را نے کرایا ہے۔ بھارتی سفارتی اہلکار کی گرفتاری کا ردعمل ہو سکتا ہے زخمیوں میں سے پانچ کی حالت نازک ہے۔ ملحقہ فرنیچر مارکیٹ کی دو کانیں مکمل طور پر تباہ ہو گئیں۔

پاکستان میں کبھی جمہوریت نہیں رہی

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے بھارتی اخبار ہندو کو ایک انٹرویو میں کہا ہے کہ پاکستان میں کبھی جمہوریت نہیں رہی جو کہتا ہے کہ پاکستان میں جمہوریت تھی وہ مکار ہے۔ 13 کروڑ عوام میرے ساتھ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مسئلہ کشمیر پر بھارت کے ساتھ معذرت خواہانہ رویہ نہیں اپنا سکتا۔ ہمارے دل ایک دوسرے کے لئے نفرت سے بھرے ہوئے ہیں۔ پاک بھارت کشیدگی انتہائی درجے پر ہے جس کی وجہ مسئلہ کشمیر ہے۔ اس کو ایک طرف رکھ کر دیگر تنازعات حل کرنے کی ماضی کی تمام کوششیں ناکام ہو چکی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اعلان لاہور نواز شریف کا سیاسی فیصلہ تھا۔ میں نے مخالفت کی مگر وہ نہ مانے۔ اعلان لاہور میں کشمیر پر معذرت خواہانہ رویہ اپنایا گیا تھا۔ کشمیر کی فوری آزادی نہیں چاہتے۔ بھارت کشمیر کو متنازعہ تسلیم کرے تو اعلان لاہور کے تحت بھی مذاکرات کے لئے تیار ہیں۔ دہشت گردی کے الزامات سے کشیدگی بڑھے گی۔ انہوں نے کہا کہ جمہوریت کی بحالی کے بارے میں پہلے ہم ریفرنڈم کا سوچ رہے تھے لیکن پھر ارادہ ترک کر دیا۔ سول حکومت کچھ تبدیلیوں کے بعد لائیں گے۔ صدر کلنٹن امن کے لئے آنا چاہتے ہیں تو انہیں پاکستان بھی آنا پڑے گا۔ سی ٹی بی ٹی کے بارے میں پاک بھارت مشترکہ کوششوں کی بات حقیقت پسندانہ نہیں۔

بھارت مذاکرات کے لئے آگے بڑھے

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے بھارت کو پیشکش کی ہے کہ بھارت مجھ پر اعتماد کر کے مذاکرات کے لئے آگے بڑھے۔ اگر بھارت دہشت گردی کے الزامات لگاتا رہا تو اس کے آگے دوسرا گال پیش نہیں کریں گے۔ ہائی جیکر پاکستان میں نہیں اگر پاکستان آئے تو ان کے خلاف قانونی کارروائی ہو گی۔

جمہوریت کی بحالی سے زیادہ اہم کام

چیف ایگزیکٹو نے بیجنگ پہنچنے پر چین کے اخبار پیپلز ڈیلی سے انٹرویو میں کہا کہ ہمارے نزدیک جمہوریت کی بحالی سے ہمارے ایجنڈے کی تکمیل زیادہ اہم ہے۔ نئی صدی میں پاک چین دوستی مزید بڑھے گی۔

جنرل مشرف کے چینی وزیر اعظم سے مذاکرات

چیف ایگزیکٹو نے چین کے دورے کے دوران وزیر اعظم چین سے مذاکرات کئے اور اقتصادی اور ٹیکنیکی تعاون کے معاہدے پر دستخط کئے۔ وزیر اعظم ژو رونگ جی نے کہا کہ پاکستان سے قریبی تعلقات رکھیں گے فوجی حکومت ہونے کا اثر نہیں پڑے گا۔

کمرشل پرواز سے بیجنگ پہنچے

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف عام کمرشل پرواز سے بیجنگ پہنچے۔ انہوں نے تمام مسافروں سے ہاتھ ملائے اور آٹو گراف دیئے۔

طیارہ کیس آڈیو کی نقول فراہم کرنے کا حکم

طیارہ کیس میں دہشت گردی کی خصوصی عدالت نے استغاثے کو حکم دیا ہے کہ وہ آڈیو کیسٹوں کی نقلیں وکیل صفائی کو فراہم کرے استغاثے نے وعدہ کیا کہ اس حکم کی آج ہی تعمیل ہو جائے گی اسپوٹر کی کاپی فراہم ہونے کے بعد عدالت فرد جرم عائد کر سکتی ہے آج کے بعد روزانہ سماعت ہونے کا امکان ہے۔ وکیل صفائی آفتاب فرخ نے الزام لگایا کہ غیر جانبدار' اوپن اور فیئر ٹرائل نہیں ہو رہا۔

توہین عدالت کیس کے فیصلے پر ملزم بھی حیران تھے

سپریم کورٹ کے چیف جسٹس مسٹر جسٹس سعید الزمان صدیقی نے کہا ہے کہ سپریم کورٹ پر حملہ کرنے کے کیس میں جو فیصلہ دیا گیا اس پر بعض ملزمان بھی حیران تھے۔ انہیں بھی توقع تھی کہ کچھ ملزموں کو سزا ہو گی۔ فاضل چیف جسٹس نے کہا کہ عوام نے سپریم کورٹ حملہ کیس کا فیصلہ قبول نہیں کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ بعض اوقات جج دل میں مطمئن نہ بھی ہو تو وہ قانون کے مطابق فیصلہ کرتے ہیں۔ جسٹس مامون قاضی نے کہا کہ نواز شریف خود فیصلے پر حیران رہ گئے تھے۔ جسٹس ارشاد حسن نے کہا کہ مسلم لیگ کو توہین عدالت کے مقدمہ کی مخالفت اور ٹیکنیکی اعتراضات نہیں اٹھانے چاہئیں۔

چین نے پاکستان کے قرضے ری شیڈول کر دیئے

پاکستان نے دسمبر 1999ء تک واجب الادا قرضے ری شیڈول کر دیئے ہیں۔ اب یہ قرضے 2010ء اور 2019ء تک ادا کرنے ہوں گے۔

بھارتی سفارت کار رہا

پاکستان نے عالمی قوانین کی پاسداری کرتے ہوئے بھارتی سفارت کار وی پی موسس کو رہا کر دیا ہے۔ بھارت نے جوابی طور پر 3۔افراد کو گرفتار کر لیا ہے دہلی پولیس نے الزام عائد کیا ہے کہ دھماکہ خیز مواد بھی برآمد ہوا ہے۔ بھارتی سفارتی اہلکار کو رات گئے بھارتی ہائی کمیشن کے حوالے کیا گیا بھارتی حکام نے الزام لگایا ہے کہ تشدد کر کے من گھڑت کہانی اگلوائی گئی۔ پاک بھارت تعلقات مزید کشیدہ ہو جائیں گے۔

صرف سیاستدان کرپٹ نہیں

پاکستان عوامی اتحاد کے اجلاس نے جس کی صدارت نوابزادہ نصراللہ نے کی کہا ہے کہ کرپٹ صرف سیاستدان نہیں ہیں۔ فوج اپنا نقطہ نظر تبدیل کرے سی ٹی بی ٹی پر دستخط کرنے کا اختیار صرف عوام کو ہے۔

کلثوم نواز کا پاسپورٹ

لاہور ہائی کورٹ نے حکومت سے 20 جنوری تک جواب طلب کر لیا ہے۔ کہ سابق وزیر اعظم کی اہلیہ کلثوم نواز کا پاسپورٹ کیوں ضبط کیا گیا ہے۔

حسین نواز کس قانون کے تحت زیر حراست ہیں؟

لاہور ہائی کورٹ نے حکومت سے دریافت کیا ہے کہ 90 روز گزرنے کے بعد سابق وزیر اعظم کے صاحبزادے حسین نواز کس قانون کے تحت زیر حراست ہیں۔ فل بنچ نے سائرہ حسین کی درخواست پر وضاحت طلب کر لی ہے۔ اور دریافت کیا ہے کہ حسین نواز کو رائے ونڈ منتقل کرنے اور سہولتیں دینے پر کیا اعتراض ہے۔ صفائی کے وکیل نے کہا کہ نیب آرڈی ننس کی کوئی قانونی حیثیت نہیں غیر آئینی شخص کے مشورے پر آرڈی ننس جاری نہیں ہو سکتا۔

بقیہ صفحہ 1

صاحب اور مکرم میجر سید سعید احمد کی نواسی ہے۔

دولہا عزیز مکرم محی الدین جواد احمد محترمہ سیدہ امتہ اللہ بیگم صاحبہ بنت حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب اور مکرم پیر صلاح الدین صاحب مرحوم ابن حضرت پیر اکبر علی صاحب کا نواسہ اور محترم پیر محمد اقبال احمد صاحب ابن پیر اکبر علی صاحب کا پوتا ہے۔

اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے ہر لحاظ سے مبارک کرے۔ ان سے چلنے والی نسلیں خادم دین ہوں۔ آمین

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اب نئی ورائٹی کے ساتھ
فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ 04524-213158
FAX: 0092-4524-213158
پروپرائٹر: غلام سرور طاہر اینڈ سنز (آف شیخوپورہ)

ہر سائز میں ڈبل بیڈ سنگل بیڈ صوفے کی گدیاں اور ریگسین بھی دستیاب ہے۔
فوم سنٹر
گول بازار ربوہ
نزد خورشید یونانی دواخانہ - دکان گلی کے اندر ہے

ہر قسم کے جدید اور روایتی زیورات کا مرکز
میاں انوار احمد
گولڈ سمتھ
نزد الائیڈ بنک اکرام مارکیٹ
اقصیٰ روڈ ربوہ۔ فون 213100

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کے لئے ہمارے ہاں تشریف لائیں
نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دکان 212837
رہائش 212175

عمارتی لکڑی کا بہترین مرکز
گلوب
ٹمبر کارپوریشن
رچنا ٹاؤن جی ٹی روڈ لاہور

رجسٹرڈ سی پی ایل نمبر 61